اس کتاب کا پہلا ریویو، انگریزی زبان میں لکھا تھا۔ Narbada / نربدا By Asad Muhammad Khan 9789699473418
لیکن اب سوچا کہ تھوڑا سا وقت مختص کر کے کے اس کا ایک ریویو اردو زبان میں لکھ دیا جائے۔ اسد محمد خان کا
تعارف سب رنگ ڈائجسٹ کی توسط سے ہوا۔ اس ڈائجسٹ میں ان کی ایک داستان   بنام 'ناخدا' چھپا کرتی تھی۔ یہ ایک
اردو زبان کی بہت ہی اچھوتی داستان تھی کہ اس میں ایک بحری یہ جہاز بحری بیڑے کے ایک ناخدا دا ظفر یاب کا قصہ
تھا کہ وہ نت نئے جزیروں پر جاتا تھا اور بہت کچھ اسے نیا دیکھنے کو ملتا تھا۔اس کے علاوہ ریاست بھوپال کے کسی
زمیندار گھرانے کے ماموں بھانجے کی ایک سراغ رساں سیریز کی ایک کہانی بھی چھپا کرتی تھی۔ کیا ہے اچھوتا موضوع
تھا کہ ایک دیہی ماحول کو لے کر اس طرح کی کمرشل کہانی بننا، کیا کمال تھا۔اسد محمد خان کی اس کتاب کا نام نربدا
ہے کہ جو دریائے سندھ کے ایک نام ہے کیونکہ اسد محمد خان ان کی رائے میں اس سے بہت سے لوگوں کی امیدیں
اور زندگیاں وابستہ ہے ہیں۔ نربدا اور شیر شاہ سوری دو ایسے نام ہیں جو اسد محمد خان کی پسندیدگی کی اعلیٰ ترین
مسندوں پر براجمان ہیں۔ خلجی دور، سوری دور اور دریائے سندھ کے آس پاس تاریخی واقعات میں ایک تجریدی اور
تجرباتی ادب کے واقعات آپ کو ان کی کہانیوں میں بے بہا ملیں گے۔میں مختصر مختصر، اس کتاب میں موجود کہانیوں
کا تعارف آپ سے کراؤں گا کہ وہ کہانیاں جو مجھے بہت پسند آئی ہیں۔ان کی زیادہ تر کہانیاں تجریدی انداز لئے ہوئے
ہیں لیکن تجریدی انداز کے ساتھ بھی ایک بہت ہی اچھوتی تخلیق کاری ہے کہ اردو زبان میں اس طرح کے تر تجربے
پہلے نہیں ملتے۔*نربدایہ کہانی دو راجپوت سورماؤں کے گرد گھومتی ہے۔ وہ دریائے سندھ کے آس پاس سی دشت میں
بھٹک رہے ہیں۔خلجی دور میں لوگوں کے ساتھ ان کی کی زندگیوں کا تانابانا جڑا ہوا ہے۔*رگھوبا اور تاریخِ فرشتہاغوا
کیا ہوا اور زبردستی غلام بنایا ہوا لوہار کا بیٹا اپنا نام تاریخِ فرشتہ کی مشہور کتاب میں تقدیر کے سہارے ڈال رہا
ہے۔*جانی میاںایک خدا ترس سائیکل مکینک کا قصہ کہ وہ ایک ذہنی معذور شخص کی کی محبت اور شفقت میں مبتلا
ہے۔درحقیقت وہ معذور شخص حکومتی پولیس کا خفیہ کارندہ ہے۔*ندی اور آدمیفرید خان سوری جسے دنیا شیرشاہ
سوری کے نام سے جانتی ہے۔ اپنی زندگی کے پہلے تیراکی کے سبق کو یاد کر رہا ہے۔ انسان ماہر پیراک تب بنتا ہے،
جب ندی میں اترتے ہوئے ندی انسان میں اتر جائے۔ اس کی نزع کا عالم ہے اور اس کے گھر والے سب اس کے پاس
جمع ہیں۔*خفت میں پڑا ہوا ایک مردایک پھنے خاں کی کہانی ی جو اپنی زندگی سے شرمندہ ہے۔ کیونکہ اس نے اپنی
زندگی ایک ہم جنس پرست کا چولہ پہن کر اور اس کردار کو ادا کر کے بچائی ہے۔ شاید یہی اسے زندگی بھر شرمندہ
رکھے گا۔*ایک دشت سے گزرتے ہوئے (عبدالغفور بلوچ کے نام)اس کتاب میں یہ میری سب سے پسندیدہ کہانی ہے۔
اسد محمد خان اپنی طبع زاد کہاوت میں کہتے ہیں، جب ایک امنگوں سے بھرا نوجوان مرتا ہے تو اس کے ساتھ اس کا
جگری دوست اور اس کی داشتہ بھی اس کے ساتھ ہی گزر جاتے ہیں۔یہ کہانی اپنے اسلوب اور موضوع کے اعتبار سے
نہایت حیران کن ہے۔ اسد محمد خان نے اس کہانی میں سر رئیلزم کی چھاپ کو اردو ادب پر مہر کر دیا ہے۔ قاری
حقیقت اور افسانہ میں تمیز ہی نہیں کرسکتا۔ ایک امنگوں بھرا، زخموں سے چُور نوجوان کسی دشت میں ایک اونٹ پر
دشمنوں کے چنگل میں پھنسا ہے، اس کے جگری دوست کی آوازیں اس کے کانوں میں پڑتی ہیں، جو اُس کے تکلیف کے
لئے ان سب سے بدلہ لینے کی قسمیں کھارہا ہے اور اُس کا حوصلہ بڑھا رہا ہے ۔ اسی غنودگی ہی کی کیفیت میں یہ
نوجوان زیب سیڑھیوں پر بیٹھے بیٹھے اپنی محبوبہ کی گود میں سر رکھے اپنے دوست کی وفاداری کے بارے میں رطب
اللساں ہے۔اس کہانی میں اسد محمد خان کے دوستی کے رشتے کے نوحے سنائی دیتے ہیں۔ لگتا ہے کسی جِگری
دوست کی جدائی کے زخم ابھی تک مندمل نہ ہوئے کہ یہ کہانی تخلیق ہوئی۔ 9789699473418 مجھے لگتا ہے کہ اگر
مجھ سے کوئی کبھی پوچھ لے کہ کوئی تِین لکھاری چُن لو اور زندگی بھر بس ان ہی تِین مصنفین کو پڑھنا ہے تو میری اس
فہرست میں اسد محمد خان کا نام ضرور ہو گا. ایسی کونسی صنف ہے جس پہ اسد صاحب نے نہیں لکھا؟ ذاتیات ، زبان
، مذھب ، اخلاق ، انسانیت ، پر اسرار ، حتی کہ ڈسٹوپیا بھی . ہر کہانی اپنی ایک چھاپ آپ پر چھور جاتی ہے اسی لیے
میرے لیے ایک وقت میں اسد صاحب کی ایک آدھ ہی کہانی پڑھ پانا ممکن ہے. سب سے پہلی کہانی میں ملتے ہیں آپ
راجپوت سپاہی باپ اور بیٹے سے جنکی تلوار صرف دشمنوں سے نہیں لڑتی بلکہ تعصب ، زاتیات اور ظلم سے بھی بڑھ
جاتی ہے. رگھوبا اور اسکے دو بھائیوں کی کہانی کی جو ایک کم ذات میں پیدا ہوئے ، بچپن میں بچھڑ گئے لیکن کس طرح
قسمت نے انہیں پِھر ملایا اور تخت تک پہنچایا ، چوری والے رگھوبا کی یہ داستان جو ایک بار پڑھنا شروع کردیں تو ختم

کرتی ہی دم لیں . کہانی تو اس میں ایک مرد اور ایک عورت کی بھی ہے جنکے بیچ کا رشتہ معاشرے کے بنائے ہوئے کسی رشتے سے میل نہیں کھاتا بس وہ ایک دوسرے کے لیے مرد اور عورت ہیں . امید ہے کہ ان کی کہانیوں کا مکمل مجموعہ کوئی چھاپے اور خوبصورتی سے چھاپے 9789699473418 یہ 12 مختصر افسانوں کی کتاب ہے جس میں سے مجھے صرف تین پسند آئے۔ ہر تحریر کے بیچ میں ایک دم پہلو بدلتا تھا جس کی وجہ سے مجھے کہانی میری سمجھ سے باہر چلی جاتی تھی۔ کسی میں بےتحاشہ نئے کردار کا تعارف کروایا جا رہا تھا تو کسی میں مشکل زبان کا استعمال کیا گیا تھا ۔ البتہ جو کہانیاں مجھے پسند آئیں ان میں کافی گہرائی تھی جو پڑھنے والے کو سوچنے پر آمادہ کر دیتی تھیں۔ شادی کی سودے بازی ، جھوٹے الزامات ، طوائف کی روزمرہ زندگی اور مرد۔عورت کے بیچ رشتوں پر تبصرے کیے گئے ہیں۔
9789699473418 Narbada / نربدا

.

Narbada - A collection of 12 stories by Asad Muhammad Khan could stylistically and thematically be the output of many different authors. These include the title story 'Narbada' (an old Rajput father and his young son rescue a girl come across four thugs intent on looting them and eventually reach a place by the Narbada river near Mandu in Malwa where they encounter caste bias causing the entire community to abandon a family to marauders at a time when chaos reigns over the land as one power base has overthrown another - set in the time of Shershah Suri). The second story is Raghoba Aur Tareekh-e-Farishta (the narrator describing his abduction and eventually unique life story of adoption by a Mughal official elaborate training as a spy under a French spymaster and ultimate actions during the last days of Alauddin Khilji and the ascendance of his favorite General Malik Yaqoot. This has been a disproportionately favored area by Urdu writers - both for being socially taboo enigmatic and deeply exploitative and also for the opportunity it provides to look at polite society from an afar critical and irreverent standpoint. Asad Muhammad Khan on the other hand has masterfully captured the minutiae of the culture sociology language contradictions exploitation patterns insecurities hypocrisies fragilities and myriad human facets of this way of life and its captives. In these stories on the whole we are only given a vague idea of the locale and time (thus they could be anywhere and during any period) and there are commonalities such as a sense of foreboding and impending doom; the main characters in a state of custody or captivity; and the conniving and/or brutal antagonist and his softer seductive and helpful female collaborator/partner (in two of the stories) trying to extract something from the captives. Though quite different from each other the two strong stories in this category provide the perspective of two vulnerable people seeking escape through stories that they manufacture (Dastaan Sarai - about a young woman forcibly married to a much older and thoroughly unromantic merchant and contemplating a starkly different outcome to her story in an imagined fantasy world) and Alli Gujjar Ki Akhri Kahani - about the progressive mistreatment decline and lunacy of a misbegotten person who sought sanity in (and was tormented for) inventing an alternative and self-affirming family lore. Asad Muhammad Khan is a rightly revered writer of many virtues and voices who is hard to label and compartmentalize - not that we should necessarily seek to do that though it does help for analytical and critical assessment purposes: At one level deeply steeped in history and lore he is also remarkably contemporary: I have

also reviewed other books by Asad Muhammad Khan on GoodreadsTeesray Peher Ki Kahanian https://www: اسد محمد خان صاحب نے بیشمار چھوٹی بڑی کہانیاں لکھی ہیں . ہر کہانی اپنے آپ میں مکمل ، اپنے آپ میں انوکھی: اسد محمد کردار بنتے نہیں بلکہ ہر کردار کی روح قلم کی سیاہی میں قید کرکے کاغذ پہ اُتار ڈالتے ہیں. راجپوت ہو ، مغل ہو ، گلی میں گھمتا کوئی فارغ ترین لڑکا ہو ، کوئی ادیب ہو ، کوئی ڈاکٹر ہو ، عورت ہو ، مرد ہو . اسد صاحب کے یہاں ہر کردار جیتا جاگتا ہے. یہ بات بھی ناقابلِ تلافی ہے کہ ایسا ضروری نہیں کہ آپکو ساری کی ساری کہانیاں سمجھ بھی آجائیں . مجھے تو کم اَز کم دو کہانیاں اِس مجموعہ میں نہیں آئی سمجھ . بات کریں نربدا کی تو اِس مجموعہ میں ندی ایک ریکرنٹ تھیم ہے. پِھر آتی ہے اسد صاحب کی طویل ترین کہانی: اُردو پڑھنے والو کو اسد محمد خان کو لازمی پڑھنا چاہیے: The diverse types of stories have very divergent and distinctive styles and display the writer's tremendous versatility: I would divide the stories into the following types:(a) The historical stories/stories in historical settings. Finally there is the short and rather abstract piece Naddi Aur Admi that also involves certain historical characters from the Suri interregnum: These stories are rich in local dialects historical context and period descriptions fast and unexpected in plot development and impressive if a tad rapid in character development, Kanwar Bikram Narang Singh Ujaini is a memorable if a somewhat romantically exaggerated protagonist in Narbada. I loved the dialogue in these stories especially in Narbada which make the narrative flow exceedingly well, There are also elements of wit and I for one found the dialects captured to be both charming as well as lending greater distinctiveness and authenticity to the tales. Raghoba Aur Tareekh-e-Farishta is also rich in historical detail and quite fascinating in how the story develops and in the character's interaction with historical figures, Manto's treatment of characters and stories from this area can be brutally stark and often effective, Very different from the first category of stories these too are wonderfully told and Asad Muhammad Khan's command of language slang dialogue and dialect is simply superb: Aik Meethay Din Ka Ant Naseebon Walian and to a lesser extent Janu Mian fall in this category. (c) Dystopic Situations/Characters in a Tight Spot/Good Cop/Bad Cop stories. Very different once again from the aforementioned two types these stories are very much what the description says they are. The stories do have an element of thrill and anticipation and are quite readable if ultimately vague and open to multiple interpretations: I however found the first two categories of stories to be far superior. Motabar Ki Bari and Khift Mein Para Huwa Mard fall in this category: And to a certain extent also Aurat Bacha Aur Salotri though it does not have all the ingredients of the first two, Symbolic and abstract in various ways the stories also explore sexuality temptation psychology of domination & being dominated alienation and gender power relations, A fourth truly symbolic and abstract story is Aik Dasht Sai Guzartay Huway, It is abundantly obvious that he savors language (and is constantly enticing and inviting his readers to do so) and revels in linguistic variations.

[1]

Dialects and slang. He remains one of the modern masters of Urdu literature.goodreads.com/review/show.Khirki Bhar Asman at https://www.goodreads.com/book/show/2.علی گجڑ نے بہت اداس کردیا. .(b) The 'Red-Light District' Stories. A deep pathos also characterizes them.(d) Victimhood Stories. Both stories are once again well told and resonate. They also display sharp social satire